

## اخبار و آثار

### الشريعة اکادمی گوجرانوالہ کی سالانہ رپورٹ

(شعبان المعظم ۱۴۳۰ھ تا رجب ۱۴۳۱ھ۔ جولائی ۲۰۰۹ء تا جون ۲۰۱۰ء)

الشريعة اکادمی گوجرانوالہ ۱۹۸۹ء سے اسلام کی دعوت و تبلیغ، اسلام مخالف لابیوں کی نشان دہی اور ان کی سرگرمیوں کے تعاقب، اسلامی احکام و قوانین پر کیے جانے والے اعتراضات و شبہات کے ازالہ، دینی حلقوں میں باہمی رابطہ و مشاورت کے فروغ اور نوجوان نسل کی فکری و علمی تربیت و راہ نمائی کے لیے مصروف کار ہے۔ مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ کے خطیب اور مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ کے صدر مدرس مولانا زاہد الراشدی اکادمی کے ڈائریکٹر ہیں جبکہ حافظ محمد عمار خان ناصر (فاضل وفاق المدارس العربیہ، ایم اے انگلش پنجاب یونیورسٹی) ڈپٹی ڈائریکٹر کے طور پر ان کی معاونت کرتے ہیں۔ اکادمی کی سال رواں کی رپورٹ احباب و معاونین کی خدمت میں پیش ہے:

اکادمی کے زیر اہتمام دینی مراکز ۱۹۹۹ء سے جی ٹی روڈ گوجرانوالہ پر لگنی والا بائی پاس کے قریب سرتاج فین کے عقب میں ہاشمی کالونی میں اکادمی کی تین منزلہ عمارت اس وقت اکادمی کی پیشتر تعلیمی اور علمی و فکری سرگرمیوں کا مرکز ہے۔ مسجد خدیجہ الکبریٰ کے علاوہ اکادمی کے دفاتر، لائبریری اور الشريعة فری ڈسپنری اسی مرکز میں قائم ہیں۔

○ کینال ویو اپڈاٹاؤن کے عقب میں کورونانہ کے مقام پر کھیالی کے حقیر دوست حاجی ثناء اللہ طیب نے الشريعة اکادمی کے لیے ایک ایکڑ (آٹھ کنال) زمین وقف کی ہے جہاں تقریباً دس لاکھ روپے کی لاگت سے، چار دیواری کی بنیادیں بھرنے کے علاوہ مدرسہ طیبہ تحفیظ القرآن کا ایک بلاک بھی تعمیر کیا جا چکا ہے۔

تعلیمی سرگرمیاں ○ مسجد خدیجہ الکبریٰ، لگنی والا میں پچ گانہ نماز باجماعت کے ساتھ فجر کے بعد اسکول کے طلبہ و طالبات کے لیے ناظرہ قرآن کی کلاس مستقل طور پر جاری ہے۔

○ مدرسہ طیبہ تحفیظ القرآن، کورونانہ میں پرائمری پاس طلبہ کے لیے حفظ قرآن کریم مع نڈل کی کلاس جاری ہے۔

○ میٹرک پاس طالبات کے لیے وفاق المدارس کے مقرر کردہ نصاب کے مطابق طالبات کے لیے درس نظامی اور دراسات دینیہ کورس کے مختلف درجات کی تعلیم جاری ہے۔ طالبات کو تجوید کی ضروری تعلیم دینے کے علاوہ عربی ادب و انشا کے ساتھ مناسبت پیدا کرنے پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

○ اسکول و کالج کے طلبہ کے لیے عربی گریمر کے ساتھ ترجمہ قرآن مجید کی کلاسز کا سلسلہ محمد اللہ جاری ہے۔ اب تک طلبہ کی چار جبکہ طالبات کی دو کلاسز ترجمہ قرآن مجید مکمل کر چکی ہیں۔

\_\_\_\_\_ ماہنامہ الشريعة (۶۱) ستمبر ۲۰۱۰ء \_\_\_\_\_

o فروری/مارچ ۲۰۱۰ء میں اکادمی کے زیر اہتمام شہر کے دینی مدارس کے طلبہ کے لیے جامع مسجد شیرانوالہ باغ گوجرانوالہ میں عربی اور انگریزی لینگویج کورسز کا انعقاد کیا گیا جن میں اکادمی کے رفیق مولانا حافظ محمد یوسف دینی مدارس کے طلبہ اور اساتذہ کو انگریزی اور عربی بول چال کی تعلیم دی۔ ان کورسز میں مجموعی طور پر ۴۰ کے قریب طلبہ نے شرکت کی۔  
o اکادمی کے ڈائریکٹر مولانا زاہد الراشدی نے دینی مدارس کے اعلیٰ درجات کے طلبہ کو شاہ ولی اللہ کی کتاب ”حجۃ اللہ البالغہ“ کے منتخب ابواب کی تدریس کی۔

دعوت و ابلاغ o علمی و فکری جریدہ ماہنامہ ”الشریعہ“ پابندی کے ساتھ شائع ہو رہا ہے جس میں ملت اسلامیہ کو درپیش مسائل و مشکلات اور جدید علمی و فکری چیلنجز کے حوالہ سے ممتاز اصحاب قلم کی نگارشات شائع ہوتی ہیں۔

o اردو زبان میں دو اسلامی ویب سائٹ پہلے سے کام کر رہی ہیں۔ [www.alsharia.org](http://www.alsharia.org) پر ماہنامہ ”الشریعہ“ کے علاوہ مختلف اہم عنوانات پر منتخب مقالات و مضامین ملاحظہ کیے جاسکتے ہیں، جبکہ [www.hajjatulwada.com](http://www.hajjatulwada.com) پر خطبہ حجۃ الوداع کا جامع متن اور خطبے کے حوالے سے مولانا زاہد الراشدی کے محاضرات پڑھے جاسکتے ہیں۔ گزشتہ سال کے دوران میں [www.sarfrazsafdar.org](http://www.sarfrazsafdar.org) اور [www.abdulhameedsawati.org](http://www.abdulhameedsawati.org) کے عنوان سے دو مزید ویب سائٹس قائم کی گئیں جن پر شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر اور مفسر قرآن مولانا صوفی عبدالحمید سواتی کے حالات زندگی اور خدمات کے علاوہ ان کے علمی افادات بھی ملاحظہ کیے جاسکتے ہیں۔

نشر و اشاعت o ۲۰۰۷ء میں اکادمی کے شعبہ نشر و اشاعت کے زیر اہتمام اہم علمی و فکری موضوعات پر مطبوعات کا سلسلہ شروع کیا گیا جس کے تحت اب تک اکادمی کی طرف سے ڈیڑھ درجن کے قریب کتب اور کتابچے شائع کیے جاسکے ہیں۔ گزشتہ سال کے دوران میں دو اہم مطبوعات منظر عام پر لائی گئیں:

☆ ماہنامہ الشریعہ کی خصوصی اشاعت (بیاد حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر) ضخامت: ۱۰۰۰ صفحات۔

☆ ”مسلمانوں کا دینی و عصری نظام تعلیم“ (خطبات و محاضرات: ڈاکٹر محمود احمد غازی) ضخامت: ۲۵۶ صفحات۔

علمی و فکری نشستیں o گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی اکادمی کے زیر اہتمام ہفتہ وار فکری نشستوں کا اہتمام کیا گیا جن میں اکادمی ڈائریکٹر مولانا زاہد الراشدی نے اپنی یادداشتیں بیان کیں۔

o ۱۴ اکتوبر ۲۰۰۹ء کو الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ میں امام اہل سنت حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر کی یاد میں شائع ہونے والی، ماہنامہ ”الشریعہ“ کی خصوصی اشاعت کی تقریب رونمائی منعقد ہوئی۔ تقریب کی صدارت پروفیسر حافظ خالد محمود نے کی جبکہ مہمان خصوصی کے طور پر ڈاکٹر حافظ محمود اختر (چیئرمین شیخ زاہد اسلامک سنٹر لاہور) شریک ہوئے۔ تقریب سے گفتگو کرتے ہوئے مختلف ارباب علم و دانش نے حضرت مولانا سرفراز خان صفدر کی شخصیت و خدمات اور ”الشریعہ“ کی خصوصی اشاعت کے حوالے سے اپنے احساسات و تاثرات کا اظہار کیا۔ بزرگ عالم دین مولانا مفتی محمد عیسیٰ خان گورمانی نے تقریب کے اختتام پر دعائیہ کلمات ارشاد فرمائے۔

o ۱۲ فروری کو مولانا سید عدنان کا کاخیل جامعۃ الرشید کے ایک وفد کے ہمراہ تعلیمی دورے پر گوجرانوالہ تشریف لائے اور ”الشریعہ اکادمی“ میں حاضرین سے ایک مختصر خطاب کیا۔ انھوں نے کہا کہ عصر حاضر کو ڈیلاگ کا دور کہا جاتا ہے اور ایسے اداروں کی بہت زیادہ ضرورت ہے جو اس کلچر کو رواج دیں۔ انھوں نے کہا کہ الشریعہ اکادمی نے ایک چھوٹے شہر سے ایک

———— ماہنامہ الشریعہ (۶۲) ستمبر ۲۰۱۰ ————

بڑے کام کی ابتدا کی ہے اور ایس کی بنیاد اس سوچ اور فکر پر ہے کہ دلیل اور حجت سے بات ہونی چاہیے اور بات چیت کے ذریعے مسائل کو حل کرنا چاہیے۔

o یکم مارچ کو اکادمی میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عنوان سے ایک مختصر تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں عوام الناس کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب میں خصوصی خطاب مولانا عبدالواحد رسول نگری نے فرمایا جبکہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے مسلم لیگ (ن) کے سرکردہ رہنما اور ممبر قومی اسمبلی جناب عثمان ابراہیم مدعو تھے۔ مولانا عبدالواحد رسول نگری نے کہا کہ سیرت کی محفلوں میں جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی معاشرتی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنا چاہیے تاکہ سننے والوں میں معاشرتی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے کا جذبہ پیدا ہو۔ جناب عثمان ابراہیم نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج ہمیں جن ناموافق حالات کا سامنا ہے، وہ اسی صورت میں سازگار بن سکتے ہیں جب ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کو مشعل راہ نہ کر اپنی نجی، قومی اور بین الاقوامی زندگی کی تعمیر کریں گے۔

۲۱۰ مارچ کو شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کے خلیفہ جاز مولانا عبدالحفیظ کی بعد از نماز مغرب الشریعہ اکادمی میں تشریف لائے اور حاضرین سے مختصر خطاب فرمایا۔ انھوں نے کہا کہ اس وقت حق و باطل کا ایک ایک معرکہ برپا ہے اور ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہیے، بلکہ حق و باطل کے درمیان برپا اس معرکے میں ہمت اور حوصلہ مندی کا ثبوت دیتے ہوئے اپنی نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کا فریضہ سرانجام دینے کی تیاری کرنی چاہیے اور اللہ کی رحمت سے امید رکھنی چاہیے کہ وہ اس شر میں سے ہمارے لیے ضرور خیر پیدا فرمائے گا۔

۸۰ مئی کو حضرت مولانا خواجہ خان محمد سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کنڈیاں کی وفات پر انھیں خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ میں ایک تعزیتی نشست کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت بزرگ عالم دین مولانا مفتی محمد عیسیٰ خان گورمانی نے کی اور پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، جمعیۃ علماء اسلام (س) پنجاب کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی اور الشریعہ اکادمی کے مولانا حافظ محمد یوسف نے خطاب کیا۔ تعزیتی نشست میں علماء کرام، دینی مدارس اور کالجوں کے اساتذہ اور مختلف طبقات کے افراد نے شرکت کی اور آخر میں حضرت مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لیے دعا کی گئی۔

دفاہ عامہ o الشریعہ اکادمی کے زیر انتظام ہاشمی کالونی میں فری ڈیپنری روزانہ عصر تا عشا کام کرتی ہے اور روزانہ اوسطاً ۷۰۰ مریض اس سے استفادہ کرتے ہیں۔

اخراجات اکادمی کی کوئی مستقل آمدنی نہیں ہے اور تمام اخراجات اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ احباب و معاونین کے مخلصانہ تعاون سے پورے ہوتے ہیں۔ اصحاب خیر سے گزارش ہے کہ خصوصی توجہ فرمائیں اور انتظامی، تعلیمی و تعمیراتی اخراجات میں تعاون فرما کر اپنے ذخیرہ آخرت میں اضافہ کریں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔